مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتیں

چیلنج اور آگے بڑھنے کا راستہ

15 ویں ایسوچیم سالانہ بینکنگ سمٹ، 6 مارچ 2020 میں ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر مسٹر شکتی داس کا خطاب۔

ابتدا میں تو میں ایسوچیم کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ 15 ویں سالانہ بینکنگ سمٹ میں مجھ کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ میں زیادہ شکرگذار ہوں کہ ایسوچیم کا کیوکہ یہ اس کا سوواں سال ہے اور یہ ایک یادگاری موقع ہے اور میں ان سبھی لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں جو ایسوچیم سے وابستہ ہیں۔ برسوں قبل ایسوچیم نے خود کو طاقتور، تحفظ دینے والا اور دوراندیش تنظیم کے طور پر قائم کیا اور ہندوستانی کاروباری دنیا اس کی ستائش کرتی ہے۔ میں پرامید ہوں کہ ایسوچیم کا کامیابی کا سفر یوں ہی جاری رہے گا۔

2. ہندوستان جیسے ملک میں جہاں کی آبادی تقریباً 1.3 بلین ہے۔ مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتیں (ایم ایس ایم ای) زمرہ ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ صنعتکاری کو اور بڑھاتی ہے اور بڑے پیمانہ پر روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہے۔ ایک ایم ایس ایم ای گھریلو زرعی مزدوروں کو اپنے یہاں جذب کرتی ہے اور دیہی علاقوں میں بے روزگاری کے مسئلہ کو کم کرتی ہے۔ ایم ایس ایم ای بڑی یونٹوں کو بطور ذیلی یونٹ مدد کرتی ہے اور ایکو سسٹم میں بطور دوسرے اور تیسرے زمرہ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

3. یہ ہم سبھی کو معلوم ہے کہ ایم ایس ایم ای زمرہ چیلنج کا مقابلہ کر رہا ہے۔ آج کی سمٹ کی تھیم (موضوع)، ایم ایس ایم ای کی فنڈنگ میں ڈھانچہ جاتی اصلاح، جس کا انتخاب ایسوچیم نے کیا ہے، جو اس سے زیادہ اہم اور بروقت نہیں ہوسکتا۔ آج کی میری تقریر کا آغاز ایم ایس ایم ای کی ملک کی معیشت میں کیا اہمیت ہے۔ میں نشیب وفراز بھرے ان چیلنجوں پر روشنی ڈالوں گا اور ریزرو بینک کے ذریعہ اٹھائے گئے کچھ پیمانوں پر گفتگو کروں گا۔ آگے بڑھنے کیلئے میں چند نکات کو بھی اس موقع پر پیش کروں گا۔

4. **معیشت کی اہمیت:**

ہندوستان میں ایم ایس ایم ای زمرہ کے تعاون سے متعلق کچھ حقائق سے میں اپنی بات شروع کر رہا ہوں۔ ایم ایس ایم ای زمرہ بڑی اہمیت کے ساتھ ہندوستانی معیشت کی بہتری میں اپنے وسیع نیٹ ورک تقریباً 6.3 کروڑ یونٹوں کے ذریعہ کر رہی ہے اور 2016-17 میں ملک کی جی ڈی پی میں اس کی حصہ داری تقریباً 30 فیصد تھی۔ مجموعی مینوفیکچرنگ زمرہ میں اس کی حصہ داری 45 فیصد سے زائد ہے۔ وسیع پیمانے پر فوائد کے پیش نظر یہ زمرہ سبھی معیشت کو پیشکش کرتا ہے۔ حکومت اس بات کی کوشاں ہے کہ جی ڈی پی میں اس کا تعاون بڑھا کر چند برسوں میں 50 فیصد کر دیا جائے کیونکہ ملک کو پانچ ٹریلین کی معیشت بنانا ہے۔

5. قومی سیل سروے (این ایس ایس) کا 73 واں حوصلہ 2015-16 کے دوران وہا، جس میں تخمینہ پا گیا کہ ایم ایس ایم ای زمرہ میں روزگار تقریباً 11 کروڑ تھا۔ ایم ایس ایم ای زمرہ میں ہر ایک میں تین ضمنی زمرے ہوئے ہیں، جن کا نام ٹریڈ، مینوفیکچرنگ اور دیگر خدمات میں جس مجموعی روزگار کا مقرر حصہ ہوتا ہے۔ مجموعی ایم ایس ایم ای کا 50 فیصد کام دیہی علاقوں میں اور مجموعی روزگار میں 47 فیصد ہیں، جس کا تعلق اس شکل میں ہوتا ہے، جیسے یہ گمشدہ خرچ ہو، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مائیکرو صنعتیں چھوٹی اور درمیانی صنعتوں تک فروغ پانے میں کافی عرصہ سے ناکام چل رہی ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مائیکرو زمرہ بہت سے لطف اندوز ہونے سے محروم ہوگیا ہے اور یہ کہ محدود املاک میں سرمایہ کاری، نئی تلاش کیلئے ٹکنالوجی کی رفتار سے قدم نہیں ملا پا رہا ہے۔

6. ہندوستان کے تجارتی ایکسپورٹ میں ایم ایس ایم ای زمرہ کی حصہ داری 2018-19 میں تقریباً 48 فیصد تھی، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستانی

---

1. سالانہ رپورٹ، وزارت ایم ایس ایم ای 2018-19
2. مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتوں (چیئرمین: یو کے سنہا) پر ایکسپرٹ کمیٹی رپورٹ 25 جون 2019
3. وزارت برائے مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتیں، حکومت ہند 24 ستمبر 2014
4. وزارت ایم ایس ایم وی کی سالانہ رپورٹ 2018-19
5. کروگر اوو (2013) درمیانی غائب ہندوستان میں معاشی اصلاحات چیلنج، تناظر اور اسباق 299

ایم ایس ایم ای عالمی طور پر مقابلہ میں شامل ہورہی ہیں اور ان کے پروڈکٹس/خدمات ممالک غیر میں قبول عام حاصل کررہی ہیں۔اس پس منظر میں خاص طور پر مقابلہ آرائی اور ٹکنالوجی اپ گریڈیشن بڑھانے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔حکومت کی مختلف اسکیمیں اور پروگرام کو موثر طور پر چلانے کی ضرورت ہے۔

II۔ایم ایس ایم ای زمرہ کے چیلنجز:

7. معیشت میں ایم ایس ایم ای کی قابل کارکردگی کے باوجود اس کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔اہم مسائل ہیں جسمانی انفراسٹرکچر کی کمی، روایتی وسائل کی کمی، ٹکنالوجی کو اختیار کرنے میں دقت، صلاحیتوں کے فروغ، بیک ورڈ اور فارورڈ کا تنازعہ، املاک کو کریڈٹ میں تبدیل کرنے کی دقت اور رسک پونجی اور ہمیشہ سے پائی جانے والی دقتوں کی وجہ سے پیمنٹ میں تاخیر اور دیگر اسباب مسئلہ پیدا کرتے رہتے ہیں، ہمیں ان امور پر تفصیل سے گفتگو کی اجازت دیجئے۔

انفراسٹرکچر کی محدودیت اور مقابلہ آرائی:

8. انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے کی تمام کوششوں کے باوجود ایم ایس ایم ای گروپ خصوصاً مائیکرو صنعت لازمی سپورٹ سسٹم کی کمی وجہ سے خود کو بہتر کرنے کی کوشش کررہی ہے لیکن روز بروز ہونے والی رخنہ اندازی کی وجہ سے بزنس چلانے میں وقت ہورہی ہے بلکہ اس کی مستقبل کی پیداوار متاثر ہورہی ہے۔ انفراسٹرکچر پر توجہ تو کہانی کا صرف ایک پہلو ہے، مجھے یقین ہے کہ ایم ایس ایم ای کو اس کی ضرورت ہے کہ وہ اپنی مقابلہ آرائی کی صلاحیت کو بھی فروغ دے۔ ضرورت ہے کہ وہ نئی ٹکنالوجی کو اختیار کرنے میں درپیش رکاوٹ کو دور کرے۔ای۔پیمنٹ قبول کرے اور گھریلو تجرت جو کہ ان کے کاروبار کو ڈیجیٹلی اور مکمل طور پر عالمی مقابلہ آرائی کیلئے تیار کریں، عالمی کاروبار کے حالیہ منظرنامے میں پرانے طریقہ کار کے کاروبار، جس میں سطحی ٹکنالوجی استعمال کی جاتی تھی، جس کے سبب معاشی منافع بہت کم ہوتا تھا۔پروڈکٹ کے فروغ میں ہماری ڈیزائننگ، پیکنگ اور مارکیٹنگ حکمت عملی کی وجہ سے کاروبار کے چھوٹے ہونے پر اب ماحول کو تبدیل کرنے کا ان پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ایم ایس ایم ای کی حکمت عملی یہ ہوگی کہ کاروبار کی بہتر رینج بڑھائی جائے اور حکومت کے ذریعہ فراہم کردہ امدادی ڈھانچہ پر انحصار کو کم کیا جائے۔ان کا ہدف ہوگا کہ عالمی سطح پر انہیں مقابلہ میں لایا جائے۔

کریڈٹ اور روایتی طریقہ کار تک رسائی:

9. ایم ایس ایم ای زمرہ کی ترقی میں کریڈٹ ایک بڑا کردار انجام دیتا ہے مثلاً مناسب شرح پر قرض ان کی مقابلہ کی قوت بڑھاتا ہے۔کریڈٹ کی تقسیم اس سیکٹر میں موجودہ مدت میں بہت کم رہی ہے۔مجموعی سطح پر بینکوں اور این بی ایف سی کا بقایا ایم ایس ایم ای زمرہ پر تخمیناً روپیہ 16.6 لاکھ 2019 کے آخر تک تھا۔ مجموعی کریڈٹ بقایا کا 90 فیصد اکاؤنٹ نیشنل کمرشیل بینکوں کا تھا۔

10. جیسا کہ ایم ایس ایم ای کے کام کرنے کا طریقہ ہے وہ اسی طور پر کام کرتی ہیں۔انہیں اپنے کریڈٹ کی اہلیت میں صلاحیت کی کمی کی وجہ سے دشواری پیدا ہوتی ہے۔خاص طور پر ان کے کاروبار کے مالی مظاہرہ میں اس طرح کے مسائل کا سامنا درپیش ہوتا ہے۔ضمانت کی عدم موجودگی میں تحریری طور پر اکثر صارف ضرورت کے سبب زیادہ آپریٹنگ قیمت ادا کرتا ہے۔اپنے چھوٹے پیمانے پر کاروبار کے سبب ایم ایس ایم ای رسک پونجی کو زیادہ بڑھانے کی اہل نہیں ہوتی ہیں۔وہ حکومت کی ان اسکیموں کا فائدہ بھی اٹھانے کے لائق اس لئے نہیں ہوتیں کہ زیادہ ڈیجیٹل انفراسٹرکچر پر منحصر ہوتی ہیں اور مستفیدین سے امید کی جاتی ہے کہ ان کے پاس کوئی ڈیجیٹل پہچان اور موجودگی ہو۔ڈھانچہ جاتی اصلاحیت مثلاً جی ایس ٹی اور جے اے ایم ٹیلنٹ کے نفاذ کی وجہ سے روایتی اکائیاں حالیہ برسوں میں مین اسٹریم میں شامل ہوگئی ہیں۔

تاخیر سے ادائیگی:

11. بڑی تعداد میں ایم ایس ایم ای ذیلی یونٹیں ہوتی ہیں جو بڑی انڈسٹریوں عوامی اور نجی زمروں کی ضروریات پوری کرتی ہیں۔انہیں اکثر پیمنٹ میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کی نقد پونجی اور ورکنگ پونجی کی فراہمی متاثر ہوتی ہے۔کافی عرصہ سے اس طرح کے قابل حاصل اضافہ سے ان کے آپریٹنگ دائرہ اور صلاحیت میں کمی آئی ہے جس کی وجہ سے نئے آرڈروں کی خریداری یا ضروریات کی تکمیل میں دشواری پیدا ہوتی ہے۔ریزرو بینک کے ذریعہ دسمبر 2019 میں کرائے گئے ابتدائی سروے میں انکشاف ہوا کہ ایم ایس ایم ای کا 44 فیصد مینوفیکچرنگ سرگرمیوں میں مصروف رہتا ہے، جس کو پیمنٹ کی ادائیگی کیلئے تاخیر کا سامنا

---

6. وزارت برائے مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتیں، حکومت ہند، جولائی 2019

کرنا پڑتا ہے، انہیں بنیادی کچا مال اور اس کی مصنوعات سے پہلے سامان انجینئرنگ، تعمیر اور انفراسٹرکچر سے متعلق صنعتوں کیلئے وقت سے پیمنٹ نہیں ملتا ہے۔ دوسری جانب خدمات زمرہ میں پیمنٹ میں ادائیگی میں تاخیر کی شرح 27 فیصد سے بھی کم ہے۔ نقل وحمل کو بھی زیادہ تر اس طرح کی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتیں فروغ (ایم ایس ایم ای ڈی) ایکٹ 2006 کی تجاویز میں پیمنٹ میں تاخیر پر جرمانہ کا پراویزن ہے لیکن قوت خرید اور کاروبار کے رکاوٹ کے خطرہ کی وجہ سے ایم ایس ایم ای اس پراویزن کا استعمال کرنے میں جھجکتے ہیں۔

ایم ایس ایم ای پر ماہرین کی کمیٹی:

12. ڈھانچہ جاتی مسائل اور ایم ایس ایم ای کو اثر انداز کرنے والے اسباب پر غور کرتے ہوئے آر بی آئی نے ایک ماہرین کی کمیٹی برائے ایم ایس ایم ای مسٹر یو کے سنہا کی سربراہی میں جنوری 2019 میں قائم کی تھی۔ کمیٹی نے زمرہ کے مسائل کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ایم ایس ایم ای کے معاشی اور مالیاتی استحکام کیلئے متعدد سفارشات کی تھیں۔ ان سفارشات کا بڑے پیمانہ پر تعلق قانونی تبدیلی: انفراسٹرکچر کا فروغ، صلاحیت سازی، تکنیکی اپ گریڈیشن، داخلہ اور خارجہ روابط کی بہتری، اسی وسائل کی مدد سے مالیاتی بہتری، نئی تکنیکی ایجادات تاکہ معیشتوں کو تیزی ملے اور کریڈٹ کی فراہمی و دیگر سے تعلق ہے۔ ان سفارشات میں سے کچھ کا نفاذ عمل میں آچکا ہے اور دیگر کے نفاذ متعلقہ خریداروں کے زیر غور ہیں۔

IV. آر بی آئی کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدام

کریڈٹ فلو کو بہتر کرنے کی تدابیر:

13. ایم ایس ایم ای زمرہ میں کریڈٹ فلو کو بہتر کرنے کے مقصد سے ریزروبینک نے حالیہ مدت میں بہت سے اقدامات کئے ہیں۔ ایم ایس ایم ای کے روایتی کریڈٹ کے غالب وسائل میں بینکوں نے سبھی طرح کے قرضوں کیلئے ترجیحی زمرہ قرض جدید بہتری پاس کیا ہے۔ اگست 2019 میں ہم لوگوں نے مزید امداد یافتہ بینکوں کو ایم ایس ایم ای کی این بی ایف سی زمرہ کے ذریعہ قرض دینے کی ہدایت کی ہے۔ این بی ایف سی میں ریزروبینک کریڈٹ (مائیکروفنانس اداروں کے علاوہ) قرض کیلئے مائیکرو اور چھوٹے صنعتکاروں کو 80 لاکھ روپے فی کس ترجیحی زمرہ کے قرض کے لحاظ سے اہل درجہ بند قرار دیئے گئے ہیں۔

14. وہ ایم ایس ایم ای جنکے کھاتے غفلت میں تھے لیکن یکم جنوری 2019 تک اپنی مصنوعات کے متعلق معیاری تھے، انکو پھر سے مضبوطی دینے کیلئے یک وقتی اسکیم بغیر اثاثہ جاتی درجہ بندی لائی گئی اور ایس ایم ایس ایم ای کو جی ایس ٹی یمس رجسٹریشن کی اجازت دے دی گئی تھی۔ ایم ایس ایم ای زمرہ کی روایتی تیاری میں مالی استحکام پر اس کا مثبت اثر پڑا اور یہ منصوبہ آج تک چل رہا ہے۔ منصوبہ میں یکم جنوری 2020 تک پہلے سے طے شدہ لیکن معیاری اسکیم کے تحت منظوری دی گئی ہے اور ضرورت محسوس ہوئی تو اس کو دوبارہ وضع کیا جائے گا۔ اس کا حالیہ نفاذ 31 دسمبر 2020 چالو رہے گا۔ اس کے ذریعہ اہل ایم ایس ایم ای انٹیز کی اسکیم کی وسعت دینے میں فائدہ پہنچا، جس کو دوبارہ وضع مورخہ یکم جنوری 2019 کے سرکلر کی تجاویز کے تحت نہیں کیا جاسکتا ہے۔ وہ ایم ایس ایم انٹیز بھی جو قرض معافی قرار دے دی گئی ہیں، اس کے لئے بھی بینک اس اسکیم کے تحت اب تک 6 لاکھ کھاتوں کو زندگی دے چکی ہیں، کل 15 لاکھ کھاتوں میں سے ہمارے ابتدائی سروے نے مشورہ دیا کہ ایم ایس ایم ای کی اسکیموں کے تعلق سے لوگوں میں بیداری کی کمی ہے۔

15. گزشتہ ماہ ہم لوگوں نے ایم ایس ایم ای کیلئے اضافی قرض کا اعلان کیا تھا جو کہ آٹوموبائلس اور رہائشی ہاؤسنگ خوردہ قرض کے ساتھ شامل ہوگا جو 31 جنوری 2020 کو ختم ہونے والے پکھوارہ سے 31 جولائی 2020 تک سی آر آر سے مستثنیٰ ہوگا۔

16. اس کے بعد اکتوبر 2019 میں ایک خارجی نشان مخصوص سسٹم کو متعارف کرایا گیا۔ ٹرانزیکشن کی مونیٹری پالیسی نے ترقی پائی جہاں قرض کی نئی شرح مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں میں خارجی نشان مخصوص سے جوڑ دی گئی۔ مزید دوسری مونیٹری پالیسی ٹرانسمیشن میں سبھی نئی شرح قرض بڑے درمیانی صنعتوں میں بینکوں کے ذریعہ یکم اپریل 2020 تک توسیع دی گئی ان سبھی کو خارجی نشان مخصوص سے بھی جوڑا جائے گا۔

17. جیسا کہ میں نے قبل میں ہی ذکر کیا تھا ایم ایس ایم ای کو پیمنٹ میں تاخیر کے دائمی مسئلہ سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اس مسئلہ کے سلسلے میں ریزروبینک آف انڈیا نے ٹریڈ قابل تسلیم رعایتی سسٹم (ٹی آر ڈی ایس) 2014 میں متعارف کرایا تھا۔ ٹی آر ڈی ایس ایک الکٹرانک پلیٹ فارم ہے جہاں ایم ایس ایم ای

ہائرس (خریدار) (بڑے کارپوریٹس پی ایس یو اور سرکاری محکمہ) مختلف فائینینسروں سے تقابلی شرح پر رقم حاصل کرتے ہیں۔ یہ مالی معاونت کثیر جہتی مالی معاونت کاروں کے ذریعہ مقابلہ جاتی شرح پر فراہم کرائی جاتی ہے۔ یہ عمل نیلامی پر منحصر میکانزم کے ذریعہ ہوتا ہے۔ ٹی آر ڈی ایس کے وسیع تناظر اور زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے مقصد سے بھی یہ ایک پلیٹ فارم ہے۔ بینکوں کا ایکسپوزر بھی اس پلیٹ فارم کے ذریعہ ترجیحی زمرہ کی لیڈنگ کے تحت 2016 میں ہوا تھا۔ موجودہ وقت میں تین انٹیٹیز (مثلاً قابل تبدیل انڈیا لمیٹڈ (آر ایکس آئی ایل) اے ٹی آر ڈی اس اور منڈ سلیوش) ریزروبینک کے ذریعہ انہیں دو سالا سے زیادہ مدت کیلئے آپریٹنگ لائسنس دیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ریزروبینک نے حال ہی میں ''آن ٹیپ، مجازیت ان خواہشمند انٹیٹیز کو دی ہے جو ٹی آر ڈی ایس کیلئے پلیٹ فارم مہیا کراتی ہیں۔ آنے والے برسوں میں قابل قبول رعایتی اسپیس میں مقابلہ نئے کھلاڑیوں کے داخلہ کی حدوں میں اضافہ کر دے گا۔ اس سے کارپوریٹس (بڑے صنعتی گھرانے) کی ضرورت ہوگی۔ دونوں عوامی اور نجی زمروں میں ٹی آر ڈی ایس پلیٹ فارم میں شریک وجائیں گے اور سسٹم کو مزید موثر بنا دیں گے۔

18. 2018 میں حکومت ان سبھی کمپنیوں جن کا ٹرن اوور روپیہ 500 کروڑ سے زائد ہے۔ ٹی آر ڈی میں رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا ہے۔ فروری 2020 تک جب 1821 ایم ایس ایم ای فروخت کنندہ رجسٹرڈ تھے تو صرف 1530 خریداروں نے اس پلیٹ فارم میں حصہ لیا تھا۔ میری ایسوچیم سے اپیل ہے کہ سبھی ممبران ان کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں ترغیب دلائیں کہ وہ ٹی آر ڈی ایس پلیٹ فارم میں حصہ لیں۔

19. یونین بجٹ 21-2020 میں حکومت نے اعلان کیا کہ ایپ پر منحصر مالیاتی پروڈکٹ کے ذریعہ ایم ایس ایم ای میں پیمنٹ میں تاخیر کے مسئلہ کو موقوف کیا جائے گا۔ میکانزم اس بات کو ثابت کر سکے گا کہ ٹی آر ڈی ایس پلیٹ فارم لازمی ہوگا اور اگر پیمنٹ میں پھر بھی تاخیر ہوئی تو اسے بھی دور کر دیا جائے گا۔

V. آگے بڑھنے کا راستہ (وے فارورڈ)

20. ایم ایس ایم ای زمرہ میں بہت زیادہ استعداد ہے، ضرورت ہے کہ اس کے لئے بہتر پالیسیاں بنائی جائیں اور ایسا فریم ورک تیار کیا جائے جو ایم ایس ایم ای کی رہنمائی اور مدد کرے تاکہ وہ بہت ہی موثر طریقہ سے اپنے مسائل کو دور کریں اور نئے میدانوں میں قدم اٹھائیں۔ حکومت اور آر بی آئی دونوں نے بہت سارے پیمانے اس زمرہ کی املاک میں اضافے اور پیداوار بڑھانے کیلئے تعارف کرائے ہیں۔ چھوٹے پیمانہ کی تنہا یونٹیں اور روایتی انداز کے زمرہ کو مسلسل مسائل سے لڑنے کی پشت پناہی کی جا رہی ہے۔

21. بینکوں کے ذریعہ روایتی انداز میں قرض دینے کا نظام مالیاتی اسٹیٹمنٹ اور قرض لینے والے کی ضمانت پر منحصر ہوتا ہے۔ متعدد وسائل کے ذریعہ ڈاٹا فراہمی میں اضافہ کے سامنے بشمول جس ایس ٹی این، انکم ٹیکس، کریڈٹ وغیرہ۔ اب یہ ممکن ہو جائے گا کہ ایم ایس ایم ای قرض تجاویز آن لائن منظور کر لی جائے۔ مزید برآں اکاؤنٹ ایگریٹرس (اے اے) کی مدد سے قرض دینے والے قرض خواہوں کی مالی حالت کی اطلاع سنگل پوائنٹ پر حاصل کر لیں گے۔ بلاشبہ اس کی مرضی سے فن ٹیک کمپنیاں اس بات کو ممکن بنا سکتی ہیں کہ ایم ایس ایم ای کو کریڈٹ ڈاٹا کے ذریعہ فراہم کردہ وسائل مثلاً ڈیجیٹل ٹرانزکشن ٹریلس، ڈاٹا جنریٹ کر کے ای کامرس سائٹس وغیرہ کے ذریعہ کر سکتی ہیں۔ کچھ قرض دینے والے فن ٹیک کمپنیوں کے اشتراک سے کچھ متبادل ڈاٹا کا فائدہ اٹھا سکتی ہیں تاکہ ایم ایس ایم ای زمرہ کو تیز رفتار کریڈٹ کی سہولت حاصل ہو سکے۔ اس طرح کی نئی ڈیزائنوں کے ذریعہ کریڈٹ تک رسائی کا دائرہ وسیع ہو سکتا ہے۔

22. اب نئے ماڈلس ان یونٹوں کو فائدہ پہنچانے والے ہیں جو تکنیکی سرگرم ہیں۔ ایم ایس ایم ای کے بڑی سیگمنٹ یونٹس جو کریڈٹ کے ذریعہ روایتی قرض والے ماڈل پر منحصر ہیں جبکہ مائیکرو صنعتیں بطور ابتدائی سطح پر انٹرپریزشپ میں جنہیں ٹکنالوجی میں کم سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ ایسی یونٹیں بتدریج چھوٹی سے درمیانی صنعتوں کی جانب قدم بڑھا رہی ہیں۔ انہیں تکنیکی صلاحیت اور نئے بازار کی تلاش مقابلہ جاتی اور مستحکم گروتھ کیلئے ضروری ہے۔ چالو پالیسی کی کوششیں ایک بہتر ماحول اور سہولیات ایم ایس ایم ای سیکٹر کو مہیا کرائیں گی اور نئے مواقع کو فراہم کرائیں گی۔ میں انہیں بات میں اس کو بھی شامل کرتا ہوں کہ بطور ایک ریگولیٹر ہم لوگوں نے آر بی آئی کے ایک پاس محفوظ مالیاتی استحکام کو یقینی بنانے کو مالی مدد بہم کرائی ہیں۔ بینک اور دیگر کردار اپنے حصہ کی ادائیگی کے ذریعہ قرض کی دینداری کو یقینی بنائیں۔

23. اس کے علاوہ ہم لوگوں نے آر بی آئی میں گروپ کی لانچنگ کا آغاز ریگولیٹری سینڈ باکس کے زیر اہتمام کیا۔ سب سے پہلے گروپ کی لانچنگ نومبر

2019 میں ضروری ادائیگی کی تقسیم کے تحت تیز رفتار ایماء کے طور پر ڈیجیٹل پیمنٹ اسپیس کی شکل میں کی گئی اور اس بات کی جانچ کی گئی کہ کبھی بھی پیمنٹ سروس غیر خدمات اور خدمات سیگمنٹ نہیں ہوں۔ مناسب وقت میں ہم لوگ ریگولیٹری سینڈ باکس سیگمنٹ کی تجویز گروپ کو قرض کی ادائیگی پر مرکوز کریں گے۔ اس طریقہ سے ایم ایس ایم ای میں قرض سیگمنٹ کو فروغ دیا جا سکے گا۔ پبلک کریڈٹ رجسٹری (پی سی آر) کے پروجیکٹ میں بنیادی طور پر غیر مناسب اصلاحات مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں کو کریڈٹ کی رسائی رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ رجسٹری سیگمنٹ کے کریڈٹ گیپ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکے گی۔

24. ایم ایس ایم ای کے تعلق سے پیش کردہ حقائق ایکسپورٹ میں تعاون کریں گے۔ یہ لازمی ہے، اس کی عالمی ویلو چین (جی وی سی) سے ہم آہنگی ہوتا کہ وہ مقابلہ جاتی بن سکیں اور یہ ٹکنالوجی کے تمام اہم مواقع کا فائدہ اٹھا کر ڈیجیٹلی طاقتور بن جائیں۔ جی وی سی کا حصہ رہنے پر ایم ایس ایم ای اس لائق ہو جائیں گی کہ وہ بہتر سامان اور خدمات پیش کر سکیں، جس کے سبب عالمی بازار میں انہیں قبول عام حاصل ہو۔ جی وی سی سے ربط کیلئے جو بڑا چیلنج ہوگا، وہ یہ کہ اطلاعات کی کمی، بازار کی معلومات اور معیارات کا خیال رکھنا ہوگا۔ اس سلسلہ میں پہلے مجھے اسٹیک ہولڈروں میں وسیع پیمانہ پر اشتراک عمل دکھائی دے رہا ہے۔

25. مجھے اس نتیجہ پر پہنچنے دیجئے کہ صنعتی یونٹوں کو ایسوچیم کو ضرورت ہوگی کہ ایم ایس ایم ای کے اپنے مددگار کے کردار کو وسعت دے کر تیزی سے بڑھتے ہوئے کاروباری ماحول میں کاروبار سے متعلق بہتر معاونت کرے۔ میں ایسوچیم کی اس صد سالہ سمٹ کی کامیابی کی تمنا کرتا ہوں۔

شکریہ